وفات سے تقریبا دو ہفتے قبل ان پر فالج کا شدید حملہ ہوا۔ جس سے نیم بے ہوش ہوئے۔ لاہور شیخ زید ہسپتال میں زیر علاج رہے۔ آخری ایام میں قومے میں چلے گئے۔ اور آخر کار علم وعمل کا یہ روشن چراغ بتاریخ 26 فروری 2012 کو گل ہوگیا۔ اور اسی دن چار بجے جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ کے سامنے واقع جناح پارک میں نماز جنازہ ادا کی گئی جو گوجرانوالہ کی تاریخ کا بہت بڑا جنازہ تھا۔ جس میں زندگی کے تمام طبقوں اور مکاتب فکر کے لوگوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ آپ کے دیرینہ رفیق مولانا حافظ عبدالسلام بھٹوی حفظہ اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔

جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے اساتذہ اور طلبہ کا قافلہ شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی صاحب کی قیادت میں شریک ہوا۔ جس میں ناظم اعلیٰ وفاق چودھری یٰسین ظفر، مولانا محمد یونس، مفتی عبدالحنان، پروفیسر نجیب اللہ طارق، مولانا فاروق الرحمٰن یزدانی، قاری نوید الحسن لکھوی صاحب کے علاوہ اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی۔ ادارہ جامعہ حضرت مرحوم مغفور کی رحلت پر حزن ملال کا اظہار کرتا ہے۔ ان کی مغفرت اور بلندی درجات کی دعا کے ساتھ تمام لواحقین کے لیے صبر جمیل کے لیے دعا گو ہے۔ اللھم اغفرله وارحمه وادخله جنة الفردوس.

مولانا فاروق الرحمن یزدانی کو صدمہ

جماعتی حلقوں میں یہ خبر نہایت حزن وملال کے ساتھ سنی گئی کہ مولانا فاروق الرحمٰن یزدانی مدرس جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے والد گرامی طویل علالت کے بعد بتاریخ 23 فروری 2012 کو رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم صوم وصلوۃ کے پابند اور شب زندہ دار تھے۔ جید چک میں مسجد کی تعمیر اور اسکی آبادی میں مثالی کردار ادا کیا۔ آپ نے اپنی اولاد کو دین کے لیے وقف کیا۔ اور خود محنت مزدوری کر کے انہیں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے مواقع فراہم کیے۔ بہت قناعت پسند تھے۔ نہایت سادہ زندگی گزاری۔ ان کی وفات سے لواحقین کے ساتھ اہل گاؤں بھی متاثر ہوئے۔

ان کی نماز جنازہ جید چک میں ادا کی گئی۔ امامت کے فرائض شیخ الحدیث حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ نے ادا کیے۔ جس میں لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ جامعہ سلفیہ سے اساتذہ کرام اور طلبہ نے شرکت کی۔ ادارہ مولانا فاروق الرحمٰن صاحب کے اس غم میں برابر کا شریک ہے۔ اور مرحوم کی بلندی درجات اور لواحقین کے ساتھ صبر جمیل کے لیے دعا گو ہے۔